سوال

مجھ سے ایک امریکی مطلقہ عورت جسے کئی ایک بار طلاق ہوچکی ہے ، اوروہ مسلم کیمونٹی اورمعاشرہ سے بہت ہی دور ہے نے سوال کیا کہ وہ ایک غیر مسلم جوکہ اللہ تعالی پر ایمان رکھتا ہے سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟مجھے یہ توعلم ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں لیکن میں اسے کس طرح منع کروں ؟ وہ کہتی ہے کہ اگر مردوں کےلیے جائز ہے توپھر عورتوں کےلیے ایسا کرنا کیوں جائز نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

کسی مسلمان مرد کےلیے مشرک عورت سے شادی کرنا جائز نہیں اورنہ ہی کسی مسلمان عورت کےلیے مشرک مرد سے شادی کرنا جائز ہے ۔

اس سے صرف استثنی توکتابی عورتیں ہیں (یعنی یہودی اورعیسائی عورتیں) لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ جب وہ پاکدامن اورعفت و عصمت رکھتی ہوں ، کتاب وسنت تواسی پر دلالت کرتی ہے ، اورامت مسلمہ کا بھی اسی پر اجماع ہے ۔

ہمارےلیے جائز نہیں کہ ہم اپنی ناقص عقلوں سے اللہ تعالی کے حکم پر اعتراض کرتے پھریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوردیکھو کسی بھی مومن مرد اورعورت کےلیے اللہ تعالی اوراس کے رسول کے فیصلہ کے بعد توانہیں اپنے معاملات میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا ، اورجو بھی اللہ تعالی اوراس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ واضح اورکھلی گمراہی میں ہے ۔

لہذا اس بنا پر اس عورت کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا خوف کرے اوراس سے ڈرتے ہوئے اس کا تقوی اختیار کرے ، اس لیے کہ جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کےلیے کوئی نہ کوئی مشکل سے نکلنے کا راہ نکال دیتا ہے ۔

اوراس عورت کو یہ بھی علم رکھنا چاہیے کہ اس کا کسی بھی غیر مسلم چاہے وہ کتابی ہی کیوں نہ ہو سے شادی کرنا کچھ اثر نہیں رکھے گا ، بلکہ وہ زنا کے حکم میں ہوگا اس لیے کہ اس کا عقد نکاح ہی باطل ہے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

12914